اعمال اور لوقا کی اِنجیل کے مرکزی موضوعات:

1- نجات کا عالمی دائرہ:

مقدس لوقا دونوں تصانیف میں بیان کرتے ہیں اگر چہ نجات یہودیوں میں سے ہے لیکن اس کا دائرہ فقط ان تک محدود نہیں ہے بلکہ خُداوند یسوعؔ مسیح نے اس میں غیر قوموں کو بھی شامل کیا ہے۔ اعمال 2 باب سے 11 باب تک مقدس پطرس اور مقدس پولس کے وسیلہ نجات غیر قوموں تک پہنچتی ہے۔

2- یہودی ردِ عمل:

اِنجیل میں بھی یہ بات بہت واضح ہے کہ یہودیوں نے اس نجات کے پیغام کو رد کر دیا اسی طرح اعمال کی کتاب بھی اس سچائی کو بیان کرتی ہے کہ اگر چہ چند یہودیوں نے نجات کے پیغام کو قبول کیا لیکن زیادہ تر نے رد کر دیا۔

3- خُداوند یسوعؔ مسیح مرکزی کردار:

انجیل میں خُداوند یسوعؔ مسیح کی زمینی خدمت کو بیان کیا گیا ہے جبکہ اعمال کی کتاب میں دکھایا گیا ہے کہ وہ قیامت کے بعد بھی سرگرم ہے۔ وہ اب خُدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے (اعمال 33:2) اور زندوں اور مُردوں کا منصف مقرر ہوا ہے (اعمال 42:10)۔ وہی روح القدس کو بھیجتا ہے جو ایمانداروں کو قوت دیتا ہے (اعمال 8:1)۔

4- گواہی دینے والوں کا کردار:

اعمال میں کئی وفادار گواہوں کے واقعات موجود ہیں پطرس، یعقوب، یوحنا، استفنس، برناباس اور مقدس پولس رسول۔ گواہ کے لئے یونانی زبان کا لفظ martyria استعمال ہوا ہے اسی سے انگلش لفظ martyr بنا ہے جس کا اردو ترجمہ شہید کیا گیا ہے۔ یعنی گواہ وہ ہے جو شہادت تک تیار ہو۔ اعمال کی کتاب کے تمام گواہ ہمیں یہ سکھاتے ہیں کہ ہر طرح کے حالات میں خُدا کے ساتھ کیسے وفادار رہنا ہے۔

کتاب کا حقیقی مرکز: خُدا

اگر چہ اعمال مختلف کرداروں اور مقامات پر مشتمل ہے لیکن اسل مرکزی کردار خُدا ہے۔ مقدس پولس رسول اس کی ایک زبردست مثال ہیں۔ وہ خُداوند یسوعؔ مسیح کی براہ راست مداخلت سے ایمان لایا۔ خُدا اسے سمندری طوفان اور جہاز کے ٹوٹنے کے باوجود روم پہنچاتا ہے۔

اعمال کی کتاب کی کلیدی آیت اوراس کی تکمیل:

کلیدی آیت (1:8) ہے۔ کیونکہ یہ پوری کتاب میں شاگردوں کی گواہی کے ترتیبی خاکے کو واضح کرتی ہے۔ اعمال 2-8 ابواب یروشلیم میں منادی ہے جہاں صرف یہودی ہیں، اس کے بعد یہودیہ اور سامریہ میں منادی 8-12 یہودی سامری اور غیر اقوام، اس کے بعد زمین کی انتہا 13-28 یہودی، سامری اور بُت پرست۔

اعمال کی کتاب کے مقاصد:

اس سلسلے میں کئی آراء موجود ہیں۔ ممکن ہے کہ مقدس لوقا نے یہ کتاب مندرجہ ذیل وجوہات میں سے کسی ایک یا کئی وجوہات کی بناء پر لکھی ہو۔

1- ابتدائی کلیسیا کی تاریخ محفوظ کرنے کے لئے:

لوقا ایک تعلیم یافتہ شخص تھا اس لئے ممکن ہے کہ انہوں نے ابتدائی کلیسیا کے آغاز کو مستقبل کی نسلوں کے لئے محفوظ کرنے کی غرض سے لکھا گیا۔

2- روح القدس کی خدمت کے ذریعے مسیح کے جاری کام کو ظاہر کرنے کے لئے:

اعمال کی کتاب کا یہ بہت بڑا مقصد ہے جس کے تحت یہ کتاب قلمبند کی گئی (اعمال 1:1)۔

3- کلیسیا کو رومی حکومت کے سامنے دفاع دینے کے لئے:

ان دنوں میں رومی حکومت نے قانون بنا رکھا تھا کہ ان کے ملک میں کوئی ایسی تحریک نہیں چلے گی جس

سے ان کے مُلک ک خطرہ درپیش ہو۔لیکن مسیحیوں سے متعلق یہودیوں نے رومیوں کے اس بات کر رکھا کہ مسیحیت ایک ایسا باغی لوگوں کا گروہ ہے جو ملک کے لئے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔اعمال کی کتاب کو لکھنے کا مقصد رومی حکوت کو یہ ثابت کرنا تھا کہ مسیحی کوئی باغی گروہ نہیں اور نہ ہی رومی حکومت یا ان کے ملک کو مسیحیوں سے کوئی خطرہ ہوسکتا ہے۔

4- یہ کتاب دکھاتی ہے کہ مسیح کس طرح کلیسیا قائم کرتا ہے؟

اعمال کی کتاب واضح کرتی ہے کہ کلیسیا کا بانی خُداوند یسوعؑ مسیح ہے۔جس نے ہر طرح کی سختیوں کے باوجود کلیسیا کو قائم کیا۔

5- مسیحیت پُرانے عہدنامہ کی تکمیل ہے:

یہودیوں نے مسیحیت کے لئے یہ تاثر دیا کہ یہ کوئی نیا مذہب ہے اور یہ لوگوں کو باغی بناتے ہیں لیکن مقدس لوقا نے اعمال کی کتاب میں واضح کیا ہے کہ یہ مسیحیت کوئی نیا مذہب نہیں بلکہ یہ پُرانے عہدنامہ کی تکمیل ہے۔

6- مقدس پولس کی زندگی کا خاکہ:

اعمال کی کتاب کا اخری حصہ مقدس پولس رسول کی خدمت، سفر اور عدالتوں پر مرکوز ہے۔

اعمال کی کتاب میں Kerygma کے بنیادی اجزاء:

Kerygma:

یہ یونانی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے Proclamation یعنی علان کرنا۔ چونکہ یہ ایک مسیحی اصطلاح ہے اس لئے اس کا مطلب ہے خوشخبری کا علان کرنا۔اس سے مُراد خُداوند یسوعؑ مسیح کا مرکزی پیغام ہے۔خُداوند یسوعؑ مسیح کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے کا پیغام۔

یہ بائبل مقدس میں خوشخبری کے بنیادی پیغام کو ظاہر کرتا ہے۔ رسولوں کے اعمال کی کتاب میں یہ کس

طرح بیان ہوا ہے ذیل میں چند نکات کے ذریعے بیان کیا جا رہا ہے۔

i- خُداوند یسوعؔ مسیح پُرانے عہد نامہ کی نبوتوں کی تکمیل

ii- خُداوند یسوعؔ مسیح کی خدمت، معجزے، مصلوبیت اور قیامت

iii- خُداوند یسوعؔ مسیح کا خُدا باپ کے دہنے ہاتھ سربلند ہونا

iv- توبہ اور بپتسمہ کی تعلیم

v- روح القدس کا وعدہ اور نزول

مقدس لوقا کا جغرافیہ Luke's Geography

مقدس لوقا کی معرفت لکھی گئی اِنجیل اور رسولوں کے اعمال میں ایک خاص Movement یا سفر دکھائی دیتا ہے۔ اِنجیل یروشلیم کی طرف بڑھتی ہوئی نظر آتی ہے (لوقا 51:9) اور یہ سفر اس انجیل کے آخر تک دکھائی دیتا ہے۔ اس کے برعکس اعمال کی کتاب میں سفر یروشلیم سے شروع ہوتا ہے زمین کی انتہا تک پہنچ جاتا ہے جیسا کہ (اعمال 8:1) میں یہ ترتیب دی بھی گئی ہے۔ مقدس لوقا کا جغرافیہ بہت خاموش ہے لیکن یہ بہت گہری حکمتِ عملی کا ثبوت ہے۔ روم خود کو دُنیا کا مرکز سمجھتا تھا اور اعمال کی کتاب میں مقدس پولس کے روم پہنچنے کو انجام کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ مقدس لوقا یروشلیم کو مقدس مرکز کے طور پر پیش کرتے ہیں جہاں سے اِنجیل کا پیغام باہر کی طرف پھیلتا ہے۔ اور روم اس وقت دُنیا کا مرکز ہے جہاں تک اِنجیل کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے۔